میں فاطمہؑ زہراؑ ہوں میں فاطمہؑ زہراؑ ہوں

میں فاطمہؑ، فاطر کے سب اسرار کی مظہر
ہے پردہِ توحیدِ الٰہی مری چادر
قرآن میں اللہ مجھے کہتا ہے کوثر
زہراؑ ہوں میں، لکھتی ہوں میں نبیوں کا مقدر
میں آیتِ تطہیر کے پردے میں نہاں ہوں
جس باپ کی بیٹی ہوں، اُسی باپ کی ماں ہوں

میں فاطمہؑ ہوں مالکہِ کون و مکاں ہوں
میں زہراؑ ہوں، اللہ کی رحمت کا نشاں ہوں
بالا ہے جو زہنوں سے وہ خالق کا بیاں ہوں
حیدرؑ کی ہوں ہمسر تو میں حسنینؑ کی ماں ہوں
ممکن میں جو روشن ہے وہ امکان ہے مجھ سے
اللہ کی پہچانوں کی پہچان ہے مجھ سے

اِک پل میں بدل جائے یہ منظر جو میں چاہوں
تبدیل ہو آدمؑ کا مقدر جو میں چاہوں
صحرا میں بدل جائے سمندر جو میں چاہوں
جبرئیلؑ ابھی آئے اُتر کر جو میں چاہوں
چاہوں تو زمانوں کو میں محور سے ہٹا دوں
چاہوں نئی مریمؑ، نیا عیسیٰؑ میں بنا دوں

میں رحمتِ عالم کے لئے باعثِ رحمت
جو خلق پہ حجت ہے میں اُس کے لئے حجت
جنت کے جو سردار ہیں میں اُن کی ہوں جنت
ہاں میری پکی روٹیاں کھاتی ہے امامت
ظاہر کے ہر اظہار کو یوں ڈھالا ہے میں نے
توحید کے پیکر ہیں جنہیں پالا ہے میں نے

میں فاطرِ والعرض و سماء خالقِ کونین
چوکھٹ مرے دروازے کی ہے منزلِ قوسین
چکر مری چکی کا ہے یا گردشِ ثقلین
سجدے میں پڑے رہتے ہیں در پر مرے دارین
رتبہ مرا ہر ایک عبادت سے بڑا ہے
میں وہ جسے نبیوں کی نمازوں نے پڑھا ہے

جو ذاتِ الٰہی کی حقیقت ہے وہ میں ہوں
جو آیتِ قرآں کی صداقت ہے وہ میں ہوں
عظمت کے لئے باعثِ عظمت ہے وہ میں ہوں
جو کاتبِ تقدیر کی قدرت ہے وہ میں ہوں
ہر اوج و بلندی مرے قدموں میں پڑی ہے
مریمؑ سے تو فضہؑ مری رتبے میں بڑی ہے

جو عبد سے معبود ملاتی ہے وہ میں ہوں
مسجود کو سجدوں سے سجاتی ہے وہ میں ہوں
جو سارہؑ و مریمؑ کو بناتی ہے وہ میں ہوں
حوروں کو جو توحید پڑھاتی ہے وہ میں ہوں
منصب مرا توحید و ولایت سے جڑا ہے
شوہر ہے مرا وہ جو نصیری کا خدا ہے

میں راضیہ، میں مرضیہ، میں اُمِ ابیہاؑ
میں عالمہ، میں عادلہ، میں ہی ہوں عدیلہ
میں طاہرہ، میں سیدہؑ، میں فاطمہ زہراؑ
جس کو پڑھے قرآں میں وہ خالق کا قصیدہ
روشن جو سرِ عرش ہے وہ بدر بھی میں ہوں
اللہ کی نظروں میں شبِ قدر بھی میں ہوں

کیا ہے مری قامت کسی امکان میں کب ہے
ظاہر میں ہے جو کچھ مرے ہونے کے سبب ہے
ناراضی میری خالقِ اکبر کا غضب ہے
جو مجھ سے ہے وابستہ وہی پاک نسب ہے
عزت ہے اُسی شخص کی، ذی جاہ وہی ہے
میں راضی ہوں جس سے رضی اللہ وہی ہے

یہ عظمتِ زہراؑ ہے جو زہراؑ کی زبانی
ہے نورِ علیؑ اِس میں نہاں حق کی نشانی
فکروں پہ کہاں کھلتی ہے یہ عرش بیانی
پردوں میں ہی رہتی ہے یہ پردوں کی کہانی
منہ بولتے قرآنوں کی تشریح ہیں زہراؑ
نبیوں نے پڑھا جس کو وہ تسبیح ہیں زہراؑ

شاعرِ باب الحوائج
نور علی نورؔ